السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(شیخ امین اللہ  کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تذکیر کے لیے (یعنی یاد رکھنے کے لیے) تسبیح کے دانے پر ذکر کرتا ہے تو جائز ہے کیا یہ صحیح ہے؟ (حبیب اللہ پشاور

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابی داود (1500) کی ایک روایت کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک عورت کھجور کی گھٹلیوں یا کنکریوں پر تسبیح پڑھ رہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اس سے بہتر کام ایک دعا سکھائی (یعنی آپ نے اسے کنکریوں اور گھٹلیوں پر تسبیح پڑھنے سے منع نہیں فرمایا) اسے ترمذی (3568) نے حسن غریب "ابن حبان (2330) ذہبی (تلخیص المستدرک 1/547، 548) اور ضیا مقدسی (المختارہ 3/209، 210ح 1011، 1010) نے صحیح قرار دیا ہے۔

احمد بن صالح (المصری)، ۔ عبداللہ بن وہب، عمرو بن الحارث، سعید بن ابی ہلال اور عائشہ بنت سعد سب ثقہ وقابل اعتماد ہیں، سعید مذکور اختلاط کا الزام مردود ہے۔ خزیمہ مذکور کی توثیق ابن حبان، ترمذی، ذہبی اور ضیاء المقدسی نے کر رکھی ہے لہذا حافظ ابن حجر وغیرہ کا اسے (لایعرف) کہنا صحیح ہے۔ اس روایت کے بہت سے شواہد ہیں۔ (مثلا دیکھئے المنحۃ فی السبحۃ للسیوطی والحاوی للفتاوی ج2ص 7۔2) شیخ البانیؒ نے اس روایت کو (ضعیف قرار دیا ہے حالانکہ یہ روایت حسن لذاتہ ہے اور شواہد کے ساتھ صحیح ہے۔ (شہادت جنوری 2003ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاوی علمیہ

### جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ475

### محدث فتویٰ